شادی شدہ شخص کئی ایک صلاحیات کا مالك ہے لیکن بدنظمی عدم ٹھراؤ کا شکار ہے

متزوج ، وله مواهب متعددة ، ويعاني من التخبط والفوضوية

[أردو - اردو - urdu]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434

IslamHouse.com

شادی شده شخص کئی ایك صلاحیات کا مالك ہے لیکن بدنظمی عدم ٹھراؤ کا شکار ہے

مجھے اصل میں اپنی مشکل کا صحیح طور پر علم نہیں ہو پا رہا! ! ! میں تیس برس کی عمر کا جوان ہوں اور شادی شدہ ہوں، الحمد للہ میری ایك بیٹی بھی ہے، اور میں بدنظمی کا شکار ہوں، اور انتہائی طور پر عدم کنٹرول رکھتا ہوں.

الحمد للہ مجھ میں بہت ساری صلاحیات پائی جاتی ہیں میں شاعر بھی ہوں، اور قصہ گو بھی، اور تالیف بھی کر سکتا ہوں، اور ٹی اور سٹیج ڈرامے پر کرنے کا بھی ملکہ رکھتا ہوں اور ادب شعر و شاعری میں بھی یدطولی رکھتا ہوں، اور تاریخ اور ثقافت میں بھی.

اور واقعہ کو سمجھنے کی صلاحیت بھی ہے، اور حافظہ بہت تیز ہے، جلد حفظ کر لیتا ہوں، اور یاداشت بھی بہت قوی ہے، لیکن اس کے باوجود اپنی پڑھائی اور تعلیم میں سست ہوں، حالانکہ میں اچھے نمبر حاصل کر کے امتیازی حیثیت حاصل کر سکتا ہوں لیکن !

مجھے نیند اور سستی و کاہلی سے بہت عشق ہے، کبھی کبھار ہی کوئی کام مکمل کر پاتا ہوں، اور بعض اوقات تو میری امیدیں خیال کی حدود سے بھی تجاوز کر جاتی ہیں، میں سب کچھ ہی بننا چاہتا ہوں.

مثلا جب تاریخ کی کوئی کتاب پاتا ہوں تو مجھے یقین ہونے لگتا ہے کہ میں امام طبری کی طرح مؤرخ بن جاؤں گا، اور جب میں ٹی وی میں کسی عالم کو دیکھتا ہوں اور وہ مجھے اچھا لگتا ہے تو میں یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ میں ایسا طالب علم بنوں گا کہ لوگ اس کی طرف اشارے کریں گے.

لیکن کچھ عرصہ بعد جب میں کوئی قصیدہ پڑھتا ہوں تو کہتا ہوں میں امت کا ایك بہت بڑا شاعر بنوں گا، اسی طرح آپ دیکھیں گے کہ ایك ہی دن میں یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ میں دنیا میں سب سے عظیم شخص بنوں گا، اور ہر چیز کا اصل اور میں یہ بنوں ایسا بنوں گا.

عجیب بات ہے کہ میں بعض اوقات پینٹنگ کرتا ہوں اور اس سلسلہ میں پلاننگ بھی کرتا ہوں اور پروگرام بھی بناتا ہوں یہ سب کچھ کسی کی نقالی میں نہیں ہوتا بلکہ سب کچھ اپنی جانب سے ہی ابتدائی طور پر کرتا ہوں، لیکن یہ کاغذ پر سیاہی ہی بن کر رہ جاتی ہے.

حالانكہ مجھے يقين ہوتا ہے كہ اگر ميں اس پلاننگ كا چوتھائى بھى كر لوں جس حالت ميں ہوں اس سے بہت زيادہ بہتر بن سكتا ہوں، اور اس سے بھى زيادہ عجيب و غريب بات يہ ہے كہ ميں تربيت كے ميدان ميں ايك امتيازى حيثيت كا مالك ہوں، اور اس ميں كوئى دوسرا ميرا مقابلہ نہيں كر سكتا، ميں كيمپ كے جس گروہ اور فريق كا ميں سربراہ بن جاؤں وہ ہر چيز ميں پہلى پوزيشن حاصل كرتا ہے، ليكن اپنى تربيت نہيں كر سكا، ميرا سامان اور لباس ہميشہ ہى بكھرا سا رہتا ہے اور كبھى منظم نہيں ہوا.

ہر چيز بكھرى سى رہتى ہے اور ميں اسے مرتب نہيں كر سكتا، اور نہ ہى كوئى نظام ركھتا ہوں، ميں يہ محسوس كرتا ہوں كہ منظم لوگ تو اپنى زندگى ميں ايك ربوٹ كى طرح ہيں جو صرف اپنے كام پورے كرتے ہيں.

ميں بہت زيادہ خيالى پلاؤ اور سپنے ركھنے والا شخص ہوں، ليكن فى الواقع كچھ بھى نہيں ہوتا، صراحت كے ساتھ كہتا ہوں كہ اب ميں معطل ہو كر رہ گيا ہوں، ميں نے يونيورسٹى چھوڑ دى ہے، دس برس قبل ميں نے ميٹرك كيا تھا اور پھر يونيورسٹى ميں داخلہ ليا اور كئى ايك كالجز ميں منتقل ہوتا رہا....

اور خيراتى اور تعاونى اداروں ميں بھى كام كرتا رہا ہوں اور جب كوئى كام لوں تو اس ابتدا ميں سب سے زيادہ بہتر ہوتا ہوں، ليكن جلد ہى اسے چھوڑ كر نكل جاتا ہوں، اور ميرے بارہ ميں اس بات كا سب كو علم ہو چكا ہے، اس ليے اب كوئى كام مجھے سونپا ہى نہيں جاتا، حالانكہ انہيں علم ہوتا ہے كہ ميں كوئى بھى كام اچھے طريقہ سے سرانجام دينے كى صلاحيت ركھتا ہوں.

تقريبا ميرى عمر تيس برس ہو چكى ہے، ليكن ميرى آمدنى كا كوئى ذريعہ نہيں ہے حالانكہ ميں شادى شدہ ہوں اور پھر بھى كوئى نصيحت حاصل نہيں كر سكا، ميرى حالت بہت ہى تنگ ہے، اور ميں اس كو حل كرنے ميں بہت سنجيدہ ہوں، اللہ ہى مدد كرنے والا ہے، برائے مہربانى آپ كوئى حل بتائيں ؟

الحمد للہ:

ہماری دعا ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالی آپ کو وہ کام کرنے کی توفیق نصیب فرمائے جس میں اللہ کی رضا و خوشنودی ہے اور جسے وہ پسند کرتا ہے، اور ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کے معاملہ میں آسانی پیدا فرمائے، اور آپ کی مشکل دور کرے.

آپ کے لیٹر میں واقعتا یہ شعور پایا جاتا ہے کہ جس مشکل سے آپ دوچار ہیں اور آپ کی جو سوچ منتشر ہے اور زندگی کے اہداف کے تصور میں جو خلل پایا جاتا ہے اس کا حل تلاش کرنے کی سچائی پائی جاتی ہے، اس لیے ہماری کوشش ہو گی کہ ہم آپ کو امن و امان کی جگہ تك پہنچائیں اس سلسلہ میں ہماری آپ سے گزارش ہے کہ ہم آپ کو جو کچھ کہیں اسے آپ واقع کی نظر سے پڑھ کر اس پر عمل کر کے ہمارا تعاون کریں.

١ ـ اگر آپ اپنی زندگی کے ہدف اور ٹارگٹ کو متعین کرنے میں مضطرب ہیں، کہ آپ اپنے آپ کو دیکھیں کہ آپ کسی ایك پیشہ اور کام سے دوسرے کام کی طرف منتقل ہو رہے ہیں تو آپ کے شایان شان نہیں ہے کہ آپ اس مقصد کو پس پشت ڈال دیں یا بھول جائیں جس مقصد اور غرض کے لیے آپ پیدا ہوئے ہیں، بلکہ آپ ہی نہیں سارے جن و انسان ہی اس عظیم مقصد کے لیے پیدا ہوئے ہیں، اور وہ اللہ سبحانہ و تعالی کی توحید اور اس کی عبادت ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

{ اور میں نے تو جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے }الذاریات (٥٦).

جن مقاصد اور غرض کے لیے آپ کو پیدا کیا گیا ہے ان میں سے ایك ہی مقصد کو پہچاننا اور اس دنیا میں آپ کا اس مقصد کو پورا کرنے کی کوشش کرنا ہی ایك ایسی چیز اور سبب ہے جو آپ کی مشکل کو حل کریگا، یہ یاد رکھیں کہ اگر آپ دنیا کے ہم وغم بھول جائیں یا ان سے غافل ہو

جائیں تو آپ کو اپنے پیدا ہونے کا مقصد نہیں بھولنا چاہیے، بلکہ آپ اس مقصد کو پورا کرنے کی کوشش جاری رکھیں، ان شاء اللہ آپ آخرت سے پہلے دنیا میں ہی سعادت و خوشی حاصل کر لیں گے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

{ مرد و عورت میں سے جس کسی نے بھی ایمان کی حالت میں کوئی نیك و صالح عمل کیا تو ہم اسے اچھی اور پاکیزہ زندگی دیں گے، اور جو وہ عمل کرتے رہے ہیں ہم انہیں اس کا بہتر اجر عطا کریں گے }النحل (٩٧).

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں میں نے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کو یہ کہتے ہوئے سنا:

" یقینا دنیا میں بھی جنت ہے جو شخص دنیا کی جنت میں داخل نہیں ہوا وہ آخرت کی جنت میں داخل نہیں ہو گا.
اور انہوں نے ایك بار مجھے یہ فرمایا:

" میرے دشمن میرا کیا کر سکتے ہیں ؟ حالانکہ میری جنت اور میرا باغ تو میرے سینہ میں ہے، اگر میں جاؤں تو وہ میرے ساتھ ہے مجھ سے جدا نہیں ہوگا، مجھے قید میں ڈالنا میرے لیے خلوت کا باعث ہے، اور مجھے قتل کر دینا میرے لیے شہادت کا باعث ہے، اور مجھے میرے وطن سے جلاوطن کر دینا میرے لیے سیر و سیاحت ہوگی "

دیکھیں: الوابل الصیب (٦٧).

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے کسی سے نقل کیا ہے کہ:

" میں اس حالت میں تھا کہ اس میں یہ کہا کرتا تھا: اگر جنت میں جنتیوں کی حالت اس طرح کی ہوگی تو پھر وہ بہت ہی اچھی زندگی میں ہیں " انتہی

دیکھیں: مجموع الفتاوی (١٠ / ٦٤٧).

٢ ـ ہم دیکھتے ہیں کہ آپ میں کچھ ایجابی اور مثبت پہلو پائے جاتے ہیں جن کا نتیجہ حاصل کرنا اور اسے زیادہ کرنا ضروری ہے، اور کچھ سلبی اور منفی پہلو پائے جاتے ہیں جن سے چھٹکارا اور خلاصی حاصل کرنا ضروری ہے.
آپ میں مثبت پہلو یہ پائے جاتے ہیں:

ا ـ آپ کئی ایك صلاحیات اور خوبیوں کے مالك ہیں آپ جیسا شخص کسی چیز پر استقرار اور ٹھراؤ پر کوئی مشکل نہیں پاتا اور اس کو شروع کرنے میں اسے کوئی مشکل پیش نہیں آتی.
ب ـ آپ کا حافظہ بہت تیز ہے، اور یاداشت بھی اچھی اور طاقتور ہے، یہ دونوں چیزیں تو بہت ہی کم اہل علم اور علماء کرام کی زندگی کے حالت میں بیان ہوئی ہیں، اس لیے آپ اپنے سینے کو قرآن مجید کے نور سے بھر سکتے ہیں کہ کتاب اللہ کو حفظ کریں، اور آپ شرعی علم کے حصول کی استطاعت رکھتے ہیں تو اس طرح آپ سنت نبویہ کے حاملین میں شامل ہو کر اپنے دین کی حفاظت اور دفاع کرنے والے بن جائیں گے.

ج ـ آپ قوی نگاہ اور دوراندیشی کے مالك ہیں اس کا مطلب ہوا کہ شخصیت قوی اور قوی اردہ کے مالك ہیں.

د ـ آپ دعوت الی اللہ، اور حفظ قرآن اور خیری عمل کرنے میں امتیازی حیثیت رکھتے ہیں، اس طرح آپ کے لیے اپنی زندگی کا ہدف حاصل کرنا بہت ممکن ہے؛ کیونکہ آپ جیسے لوگ تو کتاب و سنت سے شرعی احکام و جوانب پر واقف ہوتے ہیں.

آپ میں منفی پہلو اور سلبیات یہ پائی جاتی ہیں، جن سے بغیر کسی تردد کے فوری طور پر خلاصی اور چھٹکارا حاصل کرنا ضرور ہے:

ا ـ آپ کا نیند اور سستی و کاہلی کو عشق کی حد تك پسند کرنا، آپ جیسے افراد میں اس چیز کا ہونا بہت ہی غمزدہ چیز ہے، کیونکہ آپ میں تو کئی

قسم کی خوبیاں پائی جاتی ہیں، اور آپ میں طاقت ہے، اور پھر آپ دور اندیشی بھی رکھتے اور بلند افکار اور سوچ کے مالك ہیں.

یہ سب اشیاء نیند اور سستی و کاہلی کے ساتھ مناسب نہیں ہیں، اور پھر علماء اطباء اور دانشور سب زیادہ سونے کی مذمت کرتے ہیں، اور انہوں نے اسے ان امراض کے اسباب و سلسلہ میں شامل کیا ہے جو ہمت اور کام کو ختم کرنے اور جسمانی بیماری کا باعث بنتے ہیں.

فضیل بن عیاض رحمہ اللہ کا کہنا ہے:

" دو خصلتیں ایسی ہیں جو قسوت قلبی کا باعث بنتی ہیں، زیادہ سونا، اور زیادہ کھانا.

اور ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" دل کو خراب کرنے والی پانچ اشیاء وہ ہیں جن کی طرف اشارہ کیا گیا ہے:

کثرت خلط، اور بہت زیادہ تمنی و خواہش، اور غیر اللہ سے تعلق، اور بہت زیادہ پیٹ بھر کر کھانا اور بہت زیادہ نیند یہ پانچ اشیاء دل کو سب سے زیادہ خراب کرنے والی ہیں "

دیکھیں: مدارج السالکین (١ / ٤٥٣).

نیند کے متعلق شرح کرتے ہوئے ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" خراب کرنے والی پانچویں چیز: کثرت نیند ہے: کیونکہ یہ دل کو مردہ اور بدن کو بوجھل کرتی ہے، اور وقت کے ضیاع کا باعث ہے، اور کثرت غفلت اور سستی و کاہلی کا سبب بنتی ہے، کچھ نیند تو بہت ہی زیادہ مکروہ ہے، اور کچھ بدن کے لیے بہت زیادہ نقصاندہ ہے....

اجمالی طور پر یہ کہ: فائدہ مند اور بہت نیند یہ ہے کہ: رات کے آدھے ابتدائی حصہ تك سویا جائے، اور رات کے آخری چھٹے حصہ کی نیند کی جائے، جو تقریبا آٹھ گھنٹے بنتی ہے، اطباء کے ہاں یہ عدل والی نیند ہے، اور اس سے کم یا زیادہ سونا اطباء کے ہاں طبیعت میں انحراف کا باعث بنتی ہے.

دیکھیں: مدارج السالکین (١ / ٤٥٩).

لہذا آپ اس معاملہ میں متنبہ رہیں اور فائدہ مند اور بہتر و عدل والی نیند کا التزام کریں، اور ضرورت سے زیادہ سونا اور نیند کرنا چھوڑ دیں، اور آپ زیادہ سونے کے نقصانات اور برے نتائج کو مدنظر رکھیں، کیونکہ آپ تو اپنے لیے تکمیل کے علاوہ کسی اور راہ پر راضی نہیں ہیں.

ب ـ آپ کے لیٹر اور خط سے ہمیں یہ واضح ہو رہا ہے کہ آپ شہرت اور عزت تلاش کرتے پھر رہے ہیں، اور آپ کے لیے تو وہی کچھ حاصل کرنا اہم ہے جو آپ کو لوگوں میں امتیازی حیثت کی مالك بنا دے، اور لوگ اشارے کریں ـ جیسا کہ آپ نے خود بیان کیا ہے ـ ہم آپ سے عرض کرتے ہیں کہ: یہ معاملہ تو بہت ہی خطرناك ہے، اس لیے آپ اس نیت سے باز آ جائیں اور ایسی نیت ترك کر دیں.

کیونکہ یہ ریاء کاری شمار ہوتی ہے اور سارے اعمال کو تباہ کرنے کا باعث ہے، اس لیے آپ شہرت و عزت کے پیچھے مت پریں، کیونکہ یہ کبیرہ گناہ ہے، اور پریشانی و غم کا باعث بنتی ہے، چاہے یہ کسی غیر شرعی معاملہ سے بھی تعلق رکھتی ہو.

کہ آپ امت کے لیے ایك شاعر یا عالم بننے کی کوشش کریں، یا پھر دنیا میں کوئی بڑا شخص بننا چاہیں تو یہ چیز کئی ایك صلاحیات بہت ساری دانشوری کے ہوتے ہوئے زیادہ سونے سے حاصل نہیں ہوگا.

بلکہ اس کے لیے تو جدوجھد اور کاوش و بیداری و کام کی ضرورت ہے، اور آپ اگر واقعہ کو دیکھیں تو آپ کی حالت ایسی نہیں بلکہ آپ کو سونے

اور نیند کے رسیا ہیں، اس لیے آپ یہ سب کچھ نہیں بن سکتے، آپ نے بہت بڑی غلطی کی ہے.

اور ہم آپ سے گزارش کرتے ہیں کہ آپ شہرت و عزت کے حصول کے پیچھے مت پڑیں، کیونکہ اگر آپ کے اعمال میں اطاعت فرمانبرداری ہے تو یہ شہرت و عزت اجروثواب کو لے ڈوبےگی اور اسے ختم کر کے رکھ دے گی، اور اسی طرح اگر یہ دنیاوی کام میں ہے تو آپ کی صحت و توانائی اور عقل و بدن اور وقت کے لیے بھی ضیاع کا باعث بنےگی.

اس لیے آپ اس خطرناك بیماری سے بچ کر رہیں، بلکہ آپ قرآن مجید اور دینی علم کو اللہ سے اجروثواب حاصل کرنے کے لیے حفظ کریں نہ کہ شہرت و عزت کے حصول کے لیے، اور آپ کے لیے کسی دوسرے شخص سے آگے نکلنا عمل و اطاعت کے لیے ہو اور اس میں یہ نیت مت رکھیں کہ آپ دوسرے کو اس جگہ سے ہٹا کر خود اس منصب اور جگہ بیٹھ جائیں.

ج ـ کسی ایك کام اور عمل پر استقرار میں خبطی کا شکار ہونے کے متعلق عرض ہے کہ: اللہ سبحانہ و تعالی نے تو آپ کو کئی ایك صلاحیات سے نوزا ہے، اور آپ کئی ایك امتیازی صفات کے مالك ہیں، اس خبطی کا سبب یہ ہے کہ:

آپ اپنی صلاحیات اور اعمال میں کسی ایك پر نہیں ٹھرتے، اس لیے ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ کے دل کو کونسی چیز اور عمل اچھا لگتا ہے اور کسے آپ اچھی طرح کر سکتے ہیں اسے اختیار کر کے باقی سب کو چھوڑ دیں، اور آپ صرف اختیار کردہ کام کے دائرے میں رہ کر کام کریں، اور اسی کو پورا کریں اور ثمرہ اور نتیجہ نکالنے کی کوشش کریں.

لیکن شرط یہ ہے کہ وہ کام شریعت کے موافق ہو، کسی کام کو مکمل اور پورا کرنے کے لیے پوری وضاحت کے ساتھ ہدف سامنے رکھنا ہی آپ کو دوسرے کاموں سے صرف نظر کرنے کا سبب بن سکتا ہے، اور اس طرح آپ اسی ایك کام پر ٹھر سکتے ہیں.

اس طرح آپ آرام و سکون بھی حاصل کریں گے، اور اسے پورا کرنے میں آپ نت نیا طریقہ بھی اختیار کر سکتے ہیں، آپ یہ تصور کر سکتے ہیں کہ اس طرح آپ کی مشکل کے حل میں یہ چیز کتنی ممد و معاون ثابت ہوگی، اور آپ کی نیند و سستی پر صبر و تحمل کرنے والی بیوی اس سے کتنی خوش ہوگی اور راحت حاصل کریگی!

د ـ آپ کے لباس اور سامان کی بدنظمی اور بے ترتیبی کے بارہ میں عرض ہے کہ: یہ چیز فطرت و عقل کے مخالف ہے، اور جسے اللہ سبحانہ و تعالی نے عقل سلیم سے نوازا ہے اس کے لیے بے ترتیبی اور بدنظمی اختیار کرنا ممکن ہی نہیں، ہم یہ کہیں گے کہ آپ اگر کسی دوکان پر کوئی چیز خریدنے جائیں لیکن آپ کو سامان نہ تو ترتیب سے رکھا ملے اور نہ ہی وہاں کوئی نظام ہو اور شلفوں میں بغیر ترتیب کے سامان پڑا ہو آپ دوکاندار سے کوئی چیز مانگیں تو وہ کہے جاؤ جا کر دوکان میں تلاش کر لو تمہیں سامان میں مل جائیگی!

تو یہ بتائیں کہ کون عقلمند یہ کہےگا کہ اس طرح کی بدنظمی ترتیب سے اچھی ہوگی؟!

آپ اپنی زندگی کے سب حالت میں بھی اسی طرح کہہ سکتے ہیں ـ ہمارے عزیز بھائی ـ زندگی سے فائدہ تو یہی ہے کہ ہر چیز کو اس کی اصل اور مناسب جگہ پر رکھا جائے، اور زندگی کا طہارت و پاکیزگی اور صفائی و ستھرائی اور نظم ترتیب سے فائدہ اٹھائیں نہ کہ اس کے برعکس بے ترتیبی کے ساتھ.

ہمارے عزیز بھائی:

آپ اپنے اندر پائے جانے والے مثبت اور ایجابی امور کا خیال رکھیں، اور انہیں تقویت دے کر انہیں زیادہ کرنے کی کوشش کریں، اور اس کے ساتھ ساتھ آپ میں جو سلبی اور منفی امور پائے جاتے ہیں ان سے چھٹکارا اور خلاصی حاصل کریں.

اوریہ علم میں رکھیں کہ آپ اپنے آپ اور اپنی بیوی اور اپنی بیٹی کے ذمہ دار ہیں آپ سے ان کے بارہ میں باز پرس ہو گی، آپ کونسے خاوند بننے پسند کریں گے ؟ اور آپ اپنی بیٹی کے سامنے کس طرح کے باپ بننا چاہیں گے ؟

یہ آپ پر ہے کہ آپ جس طرح کے چاہے بن جائیں یا تو اپنے اندر کمی و کوتاہی کو رہنے دیں، یا پھر کمال کی حد تك پہنچنے کے لیے سستی و کاہلی ترك کر دیں، اور اٹھ کر ایك ہی شرعی کام کریں اور اس میں جدوجھد اور کوشش کر کے مستقل کام کر کے اپنی امید اور بہتر زندگی کو پورا کرنے کی کوشش کریں.

اس طرح آپ سعادت بھی حاصل کریں گے اور آپ کی بیوی اور بیٹی بھی خوش ہو کر سعادت مند بن جائیگی، اور اپنی پیدائش کا قیمتی ھدف مت بھولیں جس کی وجہ سے آپ کو پیدا کیا گیا ہے اور وہ اللہ کی توحید اور اللہ کی عبادت بجا لانا ہے، اس لیے آپ اعمال صالحہ کثرت سے بجا لائیں، اور کتاب اللہ کو حفظ کر کے اپنے حافظہ اور قوت یاداشت کو اور زیادہ کریں.

اور اس کے ساتھ ساتھ علمی حلقوں اور دروس میں ضرور شامل ہوا کریں، اور اپنے پروردگار سے توفیق کی دعا کرتے رہیں، کہ وہ ان امور کو سرانجام دینے کی توفیق دے جس میں آپ اور آپ کے خاندان والوں کی اصلاح ہو.

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اپنی صلاحیات اور نفس کے مطابق کوئی ملازمت تلاش کریں جس کا التزام کر کے آپ اپنی صلاحیت کو نکھار سکیں، اور اگر ممکن ہو سکے تو آپ کسی اسلامی میگزین اور رسالے یا پھر کسی اسلامی ویب سائٹ پر اپنا کام پیش کریں، امید ہے آپ کو ان کے ہاں کوئی نہ کوئی کام مل جائیگا.

اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ لوگ آپ میں کوئی ایسی صلاحیت دیکھیں اور پائیں جس سے لوگوں کو فائدہ ہو سکے اور آپ اللہ کی اس عطا کردہ نعمت

میں اور پھل دیکھ سکیں لیکن شرط یہ ہے کہ اس میں آپ التزام کریں تو پھر ہے یہ نہیں کہ پختہ عزم کے بغیر ہی شروع کر کے اسے بھی چھوڑ دیں، بلکہ اپنی اصلاح کی نیت رکھیں اور اپنی عادت کو بدلنے کی کوشش کریں.

واللہ اعلم .